۱ میں ایک شہری

ہر ذمے دار شہری کی بدولت ملک کی قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔

مقاصد:

۱۔ ذمے دار شہری کون؟ اس سوال کا جواب اپنے الفاظ میں دینا۔
۲۔ ذمے دار شہری کے طرزِ عمل کو پہچاننا۔
۳۔ قوانین کی ضرورت اور قانون سازی کو اپنے الفاظ میں بتانا۔
۴۔ جمہوری طرزِ حیات کی اقدار اور ان کی اہمیت کو اپنے الفاظ میں بیان کرنا۔
۵۔ اپنے آس پاس ہونے والے واقعات کا تجزیہ کر کے جمہوریت کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے والے عوامل کو پہچاننا اور اس واقعے کی پیشگی انسدادی تدابیر تلاش کرنا۔
۶۔ اپنے گھر اور اسکول کے معاملات اور ماحول، جمہوری طرزِ حیات کے مطابق ہیں یا نہیں اس سے متعلق خود احتسابی کرنا اور اگر نہ ہوں تو ان کے لیے تدبیری اقدامات تلاش کرنے کی خاطر منصوبہ بندی کرنا۔

۱۔ شہری سے کیا مراد ہے؟

آپ ہمیشہ لفظ 'شہری' سنتے ہوں گے۔

- 'بھارت کا شہری' کہنے کے ساتھ آپ کے ذہن میں کیا تصویر اُبھرتی ہے؟
- آپ کو کون کون سے الفاظ یاد آتے ہیں؟
- بھارت کا ذمے دار شہری کیسا ہونا چاہیے؟ اپنے الفاظ میں لکھیے۔
- اگر آپ یہ کر سکیں اور چاہیں تو کسی ذمے دار شہری کی تصویر بھی بنا سکتے ہیں۔

طلبہ کے اپنے تصورات کو لفظوں میں بیان کرنے میں ان کی مدد کیجیے۔ ہر ایک کا تصور مختلف ہوسکتا ہے۔ اس کی ترغیب دیجیے۔
اس سرگرمی کے حوالے سے مزید نکات اسی سبق میں آگے بھی آئیں گے۔

۲۔ بھارتی جمہوریت

جمہوریت سے کیا مراد ہے؟ ملک کا نظام چلانے کے لیے جتنے طرزِ حکومت رائج ہیں، ان میں سے ایک جمہوریت ہے۔ جمہوریت سے مراد -

- عوام کی حکومت - عوام کے نمائندے عوام ہی کے ذریعے منتخب کیے جاتے ہیں لہٰذا حکومت عوام ہی کی ہوتی ہے۔
- عوام کے لیے حکومت - ملک کے تمام قوانین عوامی مفادات کو سامنے رکھ کر ہی بنائے جاتے ہیں۔
- عوام کے ذریعے حکومت - منتخب کردہ نمائندے بھی عوام میں سے ہی چنے جاتے ہیں اس لیے جمہوریت سے مراد ایک لحاظ سے عوام کے ذریعے چلائی جانے والی حکومت۔

ہمارا نظامِ حکومت دنیا کے دیگر ممالک کے حکومتی نظاموں سے کس طرح مختلف ہے، یہ جاننے کے لیے درج ذیل ممالک کے نظامِ حکومت کے بارے میں مختصر معلومات حاصل کر کے لکھیے۔

- شمالی کوریا
- سعودی عربیہ
- چین

اگر مختصراً یہ کہا جائے کہ جمہوریت سے مراد عوام کے ذریعے، عوام کی حکومت عوام کے لیے تو کیا اس کا مطلب یہ ہوا کہ **ہر انسان جیسا چاہے ویسا برتاؤ کرے؟**

طلبہ سے درج ذیل نکات پر گفتگو کریں ۔
جمہوریت اور دیگر ممالک کے طرزِ حکومت کے فوائد اور نقصانات ۔
طلبہ کو آزادانہ طور پر اپنی رائے کا اظہار کرنے دیں۔ انھیں کسی ایک مخصوص جواب کی طرف موڑنے سے پرہیز کریں۔

۳۔ قوانین کی ضرورت

تھوڑی سی تفریح

استاد کے ذریعے دی گئی سرگرمی مکمل کیجیے۔

ایک پلاسٹک کی برنی میں طلبہ کی تعداد سے کچھ کم تعداد میں گولیاں یا چاکلیٹ رکھیں۔ اس برنی کو جماعت کی سب سے پہلی میز پر رکھیں اور طلبہ سے کہیں کہ برنی میں ان کے لیے گولیاں / چاکلیٹ رکھی ہیں، وہ لے لیں۔ صرف یہی ہدایت دیں اور اس کے بعد جو ہو اس میں کوئی مداخلت نہ کرتے ہوئے صرف مشاہدہ کریں۔

تمام گولیاں / چاکلیٹ ختم ہو جانے کے بعد طلبہ سے درج ذیل نکات پر بات چیت کریں۔

۱۔ کیا رکھی گئی گولیاں / چاکلیٹ انھیں یکساں تعداد میں ملی؟
۲۔ جن طلبہ نے گولیاں / چاکلیٹ لیں کیا انھیں یہ معلوم تھا کہ گولیاں / چاکلیٹ طلبہ کی تعداد سے کم تعداد میں تھیں؟
۳۔ ہر طالب علم کو چاکلیٹ / گولیوں میں سے اس کا حصہ ملے اس کے لیے کسی نے کوئی کوشش کی؟
۴۔ جن طلبہ کو سب سے زیادہ گولیاں / چاکلیٹ حاصل ہوئیں ان کے بارے میں درج ذیل نکات کا اندراج کریں۔

- یہ طلبہ کہاں بیٹھے تھے؟ کیا قریب بیٹھنے والے طلبہ کو کچھ فائدہ حاصل ہوا؟
- ان میں کتنے لڑکے اور کتنی لڑکیاں تھیں؟ اگر لڑکیوں کی تعداد کم تھی تو کیوں؟ اگر زیادہ تھی تو کیوں؟

۵۔ کیا گولیاں / چاکلیٹ سامنے کی میز پر رکھی ہونے کی وجہ سے سامنے بیٹھے ہوئے طلبہ کا ان پر زیادہ حق تھا؟ یا پھر ان پر سب کا یکساں حق تھا؟

اسے سمجھ لیجیے۔

ہم نے دیکھا ہے کہ اگر کوئی قانون نہ ہو تو تمام طلبہ کو یکساں تعداد میں گولیاں/ چاکلیٹ نہیں مل سکتیں۔ اسی طرح اگر قوانین نہ ہوں تو ہمارے ملک میں تمام شہریوں کو یکساں مقدار میں پانی، بجلی اور سہولتیں نہیں مل سکتیں۔ اسی لیے جب ہمیں چند وسائل کا مشترکہ استعمال کرنا ہوتا ہے تو ایک متعینہ نظام کی موجودگی نہایت ضروری ہوتی ہے۔

۴۔ قانون کیسے بنتے ہیں؟

تھوڑی سی تفریح

فرض کیجیے کہ آپ چند لوگوں کے ساتھ تین کشتیوں میں سفر کر رہے ہیں اور اچانک طوفان آ جاتا ہے۔ آپ کی کشتی راستہ بھٹک جاتی ہے اور آپ ایک نامعلوم جزیرے پر پہنچ جاتے ہیں۔ وہاں سے باہر نکلنے کے تمام امکانات کا جائزہ لینے پر آپ کو معلوم ہوتا ہے کہ باہر نکل پانا ممکن نہیں ہے اور آپ کے گروہ کو اسی جزیرے پر زندگی گزارنی ہوگی۔ ایسی صورت حال میں آپ یکجہتی کے ساتھ جینے، کام کرنے اور خوشی خوشی رہنے کے لیے کیا انتظام کریں گے؟

طلبہ کے گروہ بنائیں۔ ہر گروہ کو مباحثے کی ترغیب دیں۔ مباحثے کے لیے انھیں دس منٹ کا وقت دیں۔ آخر میں ہر گروہ سامنے آ کر پیش کش کرے۔

فرض کیجیے کہ کسی جزیرے پر یہ طے کیا گیا کہ ایک آدمی جو کہے گا وہی ہوگا۔ دوسرے جزیرے پر یہ طے کیا جاتا ہے کہ کسی بھی قانون کی ضرورت نہیں۔ جو شخص جیسا چاہے ویسا کرے۔ تیسرے جزیرے پر یہ طے کیا جاتا ہے کہ ہر شخص اپنے معاملات میں آزاد ہے لیکن قانون کی حدود میں رہ کر۔ آپ کی رائے میں تینوں میں سے کون سے جزیرے کے لوگ زیادہ خوش حالی کے ساتھ زندگی گزاریں گے؟ کیوں؟

بات چیت کیجیے :

۱۔ جو قوانین بنائے گئے ان کی بنیاد کیا تھی؟

۲۔ کیا بنائے گئے قوانین اقدار پر مبنی تھے؟

۳۔ کیا آپ کو تمام گروہوں کے قوانین میں یکسانیت محسوس ہوئی؟

۴۔ آپ کی رائے میں کس گروہ کے لوگ زیادہ خوش حال ہوں گے؟

اسے سمجھ لیجیے۔

کسی نظام کو مؤثر طریقے سے چلانے کے لیے قانون کا بندھن ضروری ہوتا ہے۔ ان قوانین کے پس پشت چند اقدار پر غور کرنا ہوتا ہے۔ اقدار کے بارے میں ہم نے گزشتہ برس معلومات حاصل کی ہے۔ جس طرح ذاتی یا شخصی اقدار ہوتی ہیں اسی طرح کچھ عوامی اور تمام سماج کی اقدار ہوتی ہیں۔ ہنسی خوشی، مل جل کر رہنے کے لیے یہ اقدار نہایت اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔

ذرا سوچیے۔

اس سے پہلے دی ہوئی سرگرمی کے مطابق اگر ہمیں اپنی من پسند زندگی آزادی سے لیکن چند قوانین کے بندھن کے ساتھ گزارنی پڑے تو یہ قوانین کن اقدار پر مبنی ہونے چاہئیں؟ اپنی بیاض میں درج کیجیے۔

طلبہ کو گزشتہ گروہوں میں ہی بیٹھنے کی ہدایت دیجیے۔ انھیں درج ذیل نکات پر گفتگو کے لیے کہیے۔
کن پانچ اقدار پر مبنی قوانین تیار کیے جانے پر لوگ ہنسی خوشی مل جل کر رہ سکتے ہیں اور کام کر سکتے ہیں؟ بیاض میں لکھیے۔

۵۔ قوانین کے پس پشت اقدار

درج ذیل واقعات کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہے؟

- صائمہ کے اعلیٰ افسر نے اسے باتیں سنائیں۔
- دوستوں نے سب کے سامنے ساحل کی توہین کی۔
- شعیب کے والد نے مہمانوں کے سامنے اسے ڈانٹا۔
- ماریہ کی سہیلی نے سب کے سامنے اس کا مذاق اُڑایا۔

درج ذیل نکات پر مباحثہ کیجیے :

- کیا آپ کو لگتا ہے کہ دیے ہوئے واقعات میں متعلقہ فرد کی توہین کی گئی؟
- اگر اسی طرح توہین ہوتی رہی تو کیا وہ شخص توہین کرنے والے شخص کے ساتھ مل جل کر کام کرے گا؟ مل جل کر رہ سکے گا؟
- کیا طلبہ کو یہ لگتا ہے کہ معاشرے میں ایک ساتھ اٹھتے بیٹھتے وقت ہر شخص کے ساتھ احترام کے ساتھ پیش آنا چاہیے۔

اسے سمجھ لیجیے۔

اگر معاشرے میں مل جل کر ہنسی خوشی رہنا ہو تو دوسروں کا احترام کرنا نہایت ضروری ہے۔ **اس لیے 'احترام' کی قدر کی حفاظت بہت ضروری ہے۔ اگر ہمیں کسی شخص کی رائے سے اختلاف ہے تب بھی ہمیں اس کا احترام کرنا چاہیے۔**

آپ کی رائے میں درج ذیل میں سے کس سرگرمی میں احترام کا اظہار ہوتا ہے اور کس سرگرمی میں اظہار نہیں ہوتا؟

- سامنے تعریف کرنا اور پیٹھ پیچھے عیب جوئی کرنا۔
- بڑوں کو بیٹھنے کے لیے جگہ نہ دینا۔
- دو لوگ آمنے سامنے آجائیں تو کوئی ایک دوسرے کو جانے کے لیے راستہ دینا۔
- کسی کی خامی کا مذاق اُڑانا اور چِڑانا۔
- کوئی بات کر رہا ہو تو قطع کلام کرنا۔
- کسی کی بات کو نظر انداز کرنا۔
- کوئی بولنے کی کوشش کر رہا ہو تو اسے نظر انداز کرنا۔
- منہ ٹیڑھا کرنا، گردن موڑنا، آنکھیں گھمانا۔
- کوئی آپ سے بات کر رہا ہو تو موبائل سے کھیلتے رہنا۔

ایک ایک جملے پر طلبہ سے گفتگو کیجیے۔ انھیں سمجھائیے کہ کسی بھی عمل کے ذریعے احترام کا اظہار کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کئی اعمال سے بے عزتی کا اظہار ہوتا ہے۔
کسی شخص کی بے عزتی کرنے پر اس شخص پر تو اس کا اثر ہوتا ہی ہے لیکن کیا اس کا کچھ اثر ہم پر بھی ہوسکتا ہے؟

کیا آپ درج بالا مثالوں جیسی کچھ اور مثالیں بتا سکتے ہیں؟

بے جان اشیا کی قدر

درج ذیل امور یا اشیا کی قدر سے کیا مراد ہے، اس پر غور کیجیے۔

- اناج
- دریا، تالاب، سمندر
- بس، ٹرین جیسے آمد و رفت کے و
- جنگل، آپ کے آس پاس کا ماحول

درج ذیل نکات پر مباحثہ کیجیے:
۱۔ کیا آپ کے ذریعے دیے ہوئے وسائل کی ناقدری ہوتی ہے؟ کیسے؟
۲۔ ان وسائل کا احترام برقرار رکھنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

اسے سمجھ لیجیے۔

قدرتی وسائل کی قدر نہ کرنا یعنی اس کی قدر و قیمت نہ سمجھنا۔ جس طرح کسی فرد کی توہین کرنے پر اس کا اثر ہوتا ہے اسی طرح ملک کے وسائل اور سہولیات مثلاً پانی، بجلی، زمین، جنگل، تعلیم، صحت وغیرہ کی قدر نہ کی جائے تو اس کے بھی اثرات ہماری زندگی پر مرتب ہوتے ہیں۔ یہ وسائل یا تو خراب یا ختم ہوجاتے ہیں یا پھر یکساں مقدار میں سب کو نہیں ملتے۔

تھوڑی سی تفریح

کوئی ایسی سرگرمی تلاش کیجیے جسے آپ تنہا انجام دے سکتے ہوں۔ اس کے لیے کسی جاندار یا بے جان چیز کی مدد لینے کی ضرورت نہ پڑے۔

- طلبہ سے پوچھیے کہ کیا انھیں واقعتہً ایسی کوئی سرگرمی ہاتھ لگی؟
- اس سرگرمی کو انجام دینے کے لیے کیا واقعی انھیں کسی جاندار یا بے جان چیز کی مدد نہیں لینا پڑی؟
- ایسی کتنی سرگرمیاں ملی ہیں؟
- اس سے کیا نتیجہ نکالا جاسکتا ہے؟

ذرا سوچیے۔

اگر آپ کو چاکلیٹ کھانا ہو تو اس کے لیے آپ کس کس پر انحصار کرتے ہیں؟ چاکلیٹ بنانے کے لیے درکار خام مال بنانے والے لوگ، درکار وسائل، کارخانے میں کام کرنے والے افراد، مال کی نقل و حمل کرنے والے لوگ، فروخت کرنے والے دکاندار اور خریدنے کے لیے پیسے کمانے والے اور ہمیں دینے والے سرپرست وغیرہ۔

اسی طرح درج ذیل سرگرمیوں کے لیے آپ جس جس پر انحصار کرتے ہیں، اس کی تفصیلی فہرست بنائیے۔

ا۔ آپ کو اسکول کے وقفے میں کھیلنا ہے؟

۲۔ آپ کو گانا سننا ہے۔

۳۔ آپ کو بارش میں بھیگنا ہے۔

آپ کی رائے میں دی ہوئی تصویر میں ایسا کون سی اکائی ہے جو نہ ہو تب بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا؟

طلبہ کو بتائیں کہ دی ہوئی تصویر میں تمام اکائیاں اہم ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک بھی نہ ہو تو دی ہوئی سرگرمی مکمل نہیں ہو پائے گی۔

ذرا سوچیے۔

آپ سمجھ ہی چکے ہوں گے کہ اپنی ذاتی ضروریات کی تکمیل کے لیے ہم سماج کی مختلف اکائیوں پر انحصار کرتے ہیں۔ اچھی زندگی گزارنے کے لیے ہمیں سماج کی ہر اکائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم اس ضرورت کی تکمیل کیسے کر سکتے ہیں؟

فرض کیجیے آپ کو ایک منصوبہ مکمل کرنے کے لیے کسی کتاب کی ضرورت ہے۔ یہ کتاب کسی دوسرے کے پاس ہے۔ آپ کیا کریں گے؟

- کتاب دینے کے لیے اس سے درخواست کریں گے؟
- اس سے یہ کتاب زبردستی چھین لیں گے؟

درج ذیل نکات پر گفتگو کیجیے:

۱۔ ان دونوں طریقوں کا انجام کیا ہوگا؟

۲۔ ان میں سے آپ کو کون سا طریقہ پائیدار، خوشگوار اور تناؤ سے عاری نیز دونوں فریق کے حق میں مفید محسوس ہوتا ہے؟

۳۔ اگر ہر شخص اسی طرح اپنی ضرورت کی چیز چھین کر لیتا رہے تو اس کے آئندہ نتائج کیا ہوں گے؟

۴۔ کیا سماج ہنسی خوشی مل جل کر رہ پائے گا؟

اسے سمجھ لیجیے۔

ایک ساتھ مل جل کر رہنے کے لیے 'باہم تعاون کرنا' بہت ضروری ہوتا ہے۔ اس لیے '**ہر شخص سے تعاون**' کرنا نہایت ضروری ہے۔

درج ذیل کے بارے میں غور کیجیے۔ ان حالات میں آپ کیا محسوس کریں گے؟

- گھر میں صرف ایک ہی فرد کی پسند کا ٹی وی چینل دیکھا جاتا ہے۔
- گھر میں آپ کا پسندیدہ پکوان گھر کے ایک ہی فرد نے کھا کر ختم کر دیا اور آپ کو نہیں مل سکا۔
- گیدرنگ میں مخصوص طلبہ کو ہی پیش کش کا موقع فراہم ہوا۔

ا۔ طلبہ کو ان کے جوابات واضح کرنے کی ہدایت دیں۔
۲۔ اگر ان کے ساتھ یہ واقعات پیش آئے تو کیا انھیں اچھا لگے گا؟
۳۔ اگر اچھا نہ لگے تو کون سی بات خاص طور پر زیادہ تکلیف دہ ہے اس کے بارے میں مباحثہ کریں۔

چند سوالات :

آپ کی رائے میں پسندیدہ چینل دیکھنا، پسندیدہ پکوان کھانے کو ملنا اور پیش کش کا موقع ملنا آپ کا حق تھا؟ اگر آپ کا حق مارا جائے تو کیا آپ کو تکلیف ہوگی؟ آپ کو کون سے حقوق حاصل ہیں؟ اپنی بیاض میں ایسے چند ذاتی حقوق کی فہرست تیار کیجیے۔

نمبر شمار	حق کا نام	اس میں کیا شامل ہے؟
ا۔	مثلاً عمدہ تعلیم کا حق	تمام مضامین سمجھنا، ہمہ جہت ترقی ہونا۔
....	....	....

آپ کو کیا لگتا ہے کہ ان میں سے کون کون سے حقوق دوسروں کو بھی حاصل ہیں؟

اب ہم چند ایسے حقوق کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے جو سب کے لیے یکساں ہیں۔

- تحفظ کا حق
- تعلیم کا حق
- صحت مند زندگی کا حق
- خالص ہوا، پانی اور غذا حاصل ہونے کا حق

ذرا سوچیے۔

درج بالا حقوق سب کو حاصل ہوں کیا اس کے لیے ہم پر کچھ ذمے داریاں عائد ہوتی ہیں؟

مثلاً تمام لوگوں کو اگر تحفظ کا حق حاصل ہے تو پھر راستوں کے یا تحفظ کے قوانین پر عمل پیرا ہونا ہماری ذمے داری ہے۔ تمام لوگوں کو اگر صحت مند زندگی کا حق حاصل ہے تو پھر کسی لت میں گرفتار نہ ہونا، مناسب غذا اور ورزش کرنا، عوامی صاف صفائی کا خیال رکھنا بھی ہماری ذمے داری ہے۔ اگر صاف اور خالص پانی ہمارا حق ہے تو دریا میں کچرا نہ پھینکنا بھی ہماری ذمے داری ہے۔

ایک اور مثال ملاحظہ کیجیے۔

ایک ڈرائیور نے سگنل کی پابندی کی۔ اس کے پس پشت دو امکانات ہو سکتے ہیں -

۱۔ ٹریفک پولس سامنے موجود ہے۔

۲۔ سگنل لال ہے، اس کا مطلب ہے رُک جانا۔

پہلے امکان میں اگر ڈرائیور غلطی کرتا ہے تو اسے سزا دینے والا شخص سامنے کھڑا ہے۔ دوسرے امکان میں اس کا ضمیر مانتا ہے کہ تحفظ کا حق سب کو حاصل ہے، اس لیے راستوں کے قوانین پر عمل کرنا چاہیے۔

دوسروں کے حقوق کی حفاظت کے لیے اہم متبادل ضمیر کی آواز پر اختیار کیے جائیں۔

اسے سمجھ لیجیے۔

ہم پڑھ چکے ہیں کہ جمہوریت ایک طرزِ حکومت ہے لیکن جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہماری طرزِ زندگی بھی جمہوری اقدار پر منحصر ہو۔

جمہوری اقدار پر مبنی طرزِ حیات سے مراد یہ ہے کہ ہر شخص کا احترام کیا جائے، تعاون کیا جائے اور اس کا حق دلایا جائے۔ یہ خیال رکھا جائے کہ ہر شخص کو عزت و احترام سے جینے کا حق حاصل ہے۔ حقوق کے ساتھ ساتھ ذمے داریوں کو بھی قبول کیا جائے اور ان کے لیے ضروری بنیادی عمل ضمیر کی آواز پر انجام دینا۔ آپ کی کتاب میں درج 'عہد' کو پڑھ کر بتائیے کہ اس سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟

۶۔ جمہوریت کو درپیش رکاوٹیں

اگر ہر فرد کے لیے احترام، تعاون، یکساں حقوق اور بنیادی عمل یہ چار چیزیں اپنی ضمیر کی آواز پر انجام دینے میں رکاوٹ پیش آتی ہے تو لامحالہ جمہوریت کو رکاوٹ درپیش ہوتی ہے۔ اس لیے شہری کی حیثیت سے ہمیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ ان چار چیزوں پر آنچ نہ آئے۔

جمہوریت کی راہ میں رکاوٹ بننے والے عوامل

۱۔ انسانوں کے درمیان امتیاز برتنا

خیالی تجربہ :

فرض کیجیے آپ کو کسی غیر آباد جزیرے پر مستقل بستی بسانے کے لیے جانا ہے۔ آپ کو اپنے ساتھ پانچ مزید افراد کو لے جانے کی سہولت ہے۔ آپ کن خوبیوں کے حامل افراد کو اپنے ساتھ لے جائیں گے؟ اپنی بیاض میں ان خوبیوں کی فہرست بنائیے۔

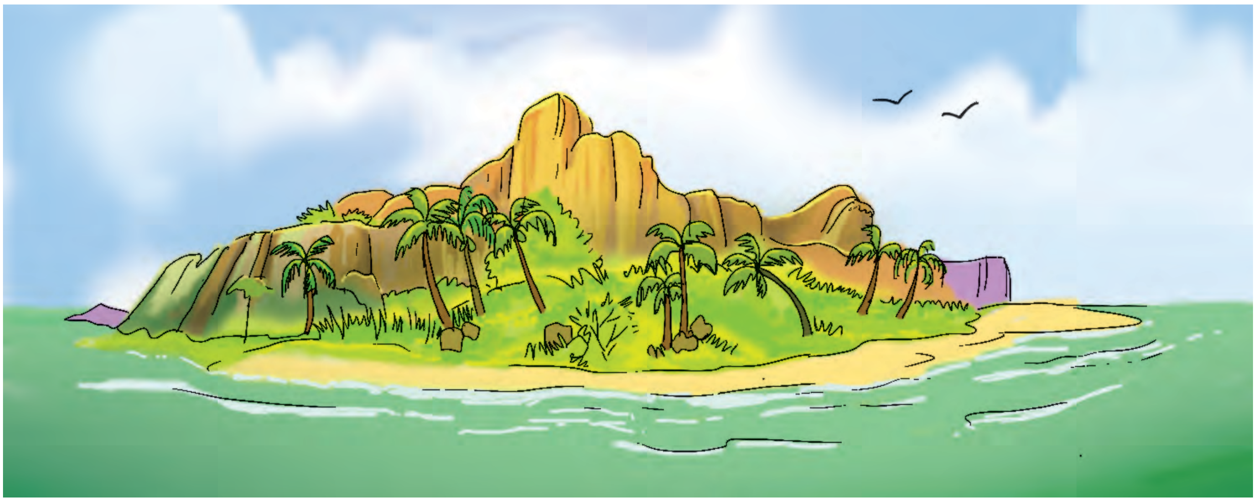

- ہر ایک نے اپنی جیسی خوبیوں کے مالک پانچ افراد چنے یا ان میں تنوع تھا؟
- اگر ہر فرد اسی کام میں ماہر ہو جس میں آپ ماہر ہیں، ہر فرد ایک ہی پیشہ اختیار کرے تو کیا دنیا چلے گی؟
- کیا کسی کام کو اعلیٰ اور کسی کام کو ادنیٰ قرار دیا جاسکتا ہے؟
- آپ کسی بھی کام کی قدر کا تعین کیسے کرتے ہیں؟

طلبہ جب فہرست تیار کرلیں تو مندرجہ نکات پر ان سے مباحثہ کریں۔

طلبہ کو یہ بتائیں کہ ہر شخص اپنی اپنی جگہ اہم کام کرتا ہے اور اسی ہمہ رنگی یا تنوع کی وجہ سے ہمارا ملک اور ہماری دنیا کا نظام چل رہا ہے۔

اس لیے ہر شخص کو اس بات کا مسلسل خیال رکھنا چاہیے کہ ہر شخص کو عزت و احترام سے زندگی گزارنے کا حق حاصل ہو۔

۲۔ مختلف طرزِ حیات میں امتیاز برتنا

اپنی پسندیدہ درج ذیل چیزوں کی فہرست تیار کیجیے :

۱۔ غذائی اشیا - (اس میں میٹھا، تیز اور ہر قسم کے پکوان پر غور کیجیے)

۲۔ موسیقی کی قسمیں، سازوں کی قسمیں

۳۔ کپڑوں کی قسمیں

۴۔ تہوار اور تقریبات

۵۔ فلموں / ڈراموں کی قسمیں

۶۔ کھیلوں کی قسمیں

۷۔ اداکار / اداکارہ / گلوکار / گلوکارہ

۸۔ مصوری، سنگ تراشی

طلبہ جب فہرست بنالیں تو اس میں سے کتنی باتیں یا کتنے اشخاص ان کے ماحول سے متعلق نہیں؟ کس خطے، ریاست یا ملک سے آئے ہیں؟ اس پر مباحثہ کریں۔

دیگر افراد کے طرزِ حیات میں ہمیں کون سی چیز پسند ہے جسے ہم نے بھی اختیار کرلیا ہے؟ کیا پھر بھی ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارا ہی طرزِ حیات سب سے اعلیٰ ہے؟

۳۔ عوامی املاک کا نقصان اور ہجوم کی نفسیات

خبریں تلاش کیجیے:

پرانے اخبارات کے تراشوں سے فسادات اور پرشدد احتجاج کی خبریں نکال کر ان میں کتنی گاڑیوں اور بسوں کو نقصان پہنچا، عوامی املاک کی کتنی بربادی ہوئی جس کی وجہ سے ہمارے ہی پیسے ضائع ہوئے، اس کا تخمینہ نکالیے۔

لوگ ایسا برتاؤ کیوں کرتے ہیں؟ عوامی املاک کو کیوں تباہ کرتے ہیں؟ لٰہذا ہم ہجوم کی نفسیات کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

- املاک کی بربادی کی خبروں کے ذریعے طلبہ کو نقصان کا تخمینہ نکالنے میں مدد کیجیے۔
- یہ باور کرائیے کہ حکومت کا پیسا عوام کا ہی پیسا ہے۔
- ہجوم کی نفسیات کی مزید مثالیں تلاش کرنے میں طلبہ کی مدد کیجیے۔

ہجوم کی نفسیات :

اکثر دیکھا گیا ہے کہ لوگوں کے دل میں کسی بات کو لے کر غصہ دبا ہوتا ہے۔فسادات یا احتجاج کے بہانے یہ غصہ اُبل پڑتا ہے۔اسی طرح کئی مرتبہ کچھ لوگ عوام کے جذبات کو مشتعل کرنے والی تقریریں کرتے ہیں۔ یہ تقریریں سن کر لوگوں کے کسی انتہائی اقدام کا امکان پیدا ہو جاتا ہے۔

فسادات میں چونکہ بہت سارے لوگ شامل ہوتے ہیں اس لیے ہر شخص کو لگتا ہے کہ ہونے والے نقصان کا ذمے دار میں نہیں ہوں۔ ہجوم میں فرد کا چہرہ اور اس کی شناخت بہ آسانی چُھپ جاتی ہے اس لیے انھیں ایک قسم کے تحفظ کا احساس ہوتا ہے جس کی وجہ سے کسی انتہائی اقدام کو انجام دینے کی ہمت بڑھ جاتی ہے۔

- کیا آپ کو اس طرح عوامی املاک کی تباہی مناسب لگتی ہے؟
- قدیم عمارتوں، قلعوں پر فضول باتیں لکھ کر انھیں خراب کرنا، بسوں کی نشستیں پھاڑنا، راستوں پر صاف جگہ تھوکنا، گندگی کرنا وغیرہ عوامی املاک کو نقصان پہنچانے کی ہی مثالیں ہیں۔
- کیا آپ نے مزید ایسی کچھ مثالیں دیکھی ہیں؟
- عوامی املاک کو نقصان پہنچانے کی وجہ سے جمہوریت کی کون سی بنیادی قدر مجروح ہوتی ہے؟

۴۔ سچائی اور ذاتی رائے

عدنان اور جارج دو دوست تھے۔ایک دن عدنان کہنے لگا کہ بھارت کا 'الف' کھلاڑی دنیا کا بہترین کھلاڑی ہے جبکہ جارج کا کہنا تھا کہ آسٹریلیا کا 'ب' کھلاڑی دنیا کا بہترین کھلاڑی ہے جس سے عدنان کے جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے۔اسے لگتا ہے کہ جارج جھوٹا ہے، اسے بھارت سے محبت نہیں ہے اور ان دونوں میں جھگڑا ہو جاتا ہے۔

'دنیا کا بہترین کھلاڑی کون ہے؟' اس بارے میں ہر شخص کی رائے مختلف ہو سکتی ہے۔اس کا مطلب یہ نہیں کہ ایک ہی بات قطعی اور سچ ہے۔بہترین کھلاڑی مختلف پیمانوں کی بنیاد پر طے ہوتے ہیں۔

۵۔ معلومات کی تحقیق نہ کرنا

پروین کے کھیت میں آگ لگ جاتی ہے۔ اسے پتا چلتا ہے کہ آگ دوسرے افراد نے لگائی تھی۔ وہ اپنے لوگوں کو ساتھ لے جا کر اُن دوسرے افراد کے کھیتوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ پولس میں شکایت درج ہوتی ہے۔ تفتیش کے نتیجے میں یہ بات سامنے آتی ہے کہ کھیت میں آگ جنگل کی آگ کی وجہ سے لگی تھی۔ پروین کو سزا ہوتی ہے۔ ہمیں جو معلومات حاصل ہوئی ہے محض اسے سن کر، بغیر کسی تحقیق اور تفتیش کیے اس پر بھروسا کر لینے کی وجہ سے ہمارے ذریعے دوسروں کے ساتھ ناانصافی ہونے، کوئی انتہائی فیصلہ لینے یا انتہائی اقدام کرنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

۷۔ معمولی ذاتی عمل اور اس کے وسیع نتائج

آج کل دیکھا جا رہا ہے کہ ابلاغ کے مختلف ذرائع اور اسکولوں میں ہونے والے عوامی بیداری کے پروگراموں کی وجہ سے آتش بازی کے تناسب میں اور اس کے نتیجے میں ہونے والی آلودگی میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ یعنی ہر شہری اپنے طور پر جو چھوٹے چھوٹے یا معمولی عمل کرتا ہے اس کی وجہ سے ملکی سطح پر بڑے نتائج رونما ہوتے ہیں۔

معمولی ذاتی عمل اور اس کے وسیع نتائج - چند مثالیں

- جہاں بجلی اور پانی جیسی سہولیات خوب مہیا ہیں وہاں اگر ان کی بچت کی جائے تو یہ وسائل ہر ایک کے لیے کافی ہو جائیں گے۔
- ہمیں آمد و رفت کے عوامی ذرائع (بس، ٹرین وغیرہ) نہایت کم قیمت میں دستیاب ہوتے ہیں۔ اگر ہم ان وسائل کو زیادہ سے زیادہ استعمال کریں تو انتظامیہ کو زیادہ مالی فائدہ حاصل ہوگا اور ہمیں مزید بہتر وسائل دستیاب ہو سکیں گے۔
- ہم ٹیکس ادا کرتے ہیں، رائے دہی کرتے ہیں۔ یہ امور بھی اگر ہر کوئی ایمانداری کے ساتھ انجام دے تو ملک ترقی کرے گا۔

۸۔ ذمے دار شہری کون؟

اب تک کیے گئے مباحثے کے مطابق درج ذیل میں سے کس شخص کو آپ ذمے دار شہری کہیں گے؟

- جو شخص ووٹ نہیں ڈالتا۔
- جو شخص اپنے روزمرہ کے کام ایمانداری کے ساتھ قوانین کی پاسداری کرتے ہوئے انجام دیتا ہے۔
- جو شخص خود کو محبِّ وطن قرار دیتا ہے لیکن چلتے پھرتے راستوں پر تھوکتا ہے۔
- جو شخص ٹریفک سگنل کا خیال نہیں کرتا۔
- جو شخص دو گروہوں میں بے چینی پیدا کرتا ہے اور ان میں پھوٹ ڈالتا ہے۔
- ایک شخص اپنے ماتحت کام کرنے والے ملازمین کو کمتر سمجھتا ہے۔
- ایک شخص تمام لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے۔

اسے سمجھ لیجیے۔

صرف ملک کے شہری کے طور پر ہی نہیں بلکہ ہم گھر کے فرد، اسکول کے طالب علم کے طور پر بھی معاشرے کا حصہ ہوتے ہیں۔ وہاں بھی ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہنا ہوتا ہے۔
کیا ان تمام جگہوں پر بھی جمہوری اقدار اہمیت کی حامل نہیں ہوں گی؟ جمہوریت محض ایک حکومتی نظام نہ ہوتے ہوئے ایک طرزِ حیات ہونا چاہیے۔

۹۔ گھر میں جمہوریت

ہر طالب علم درج ذیل سوالنامہ ایمانداری کے ساتھ پُر کرے اور دیکھے کہ اس کے گھر کے بارے میں کیا تصویر اُبھر کر سامنے آتی ہے، اس پر غور کیجیے۔ آپ چاہیں تو یہ سوالنامہ پوشیدہ بھی رکھ سکتے ہیں۔

گھر میں جمہوریت	مکمل طور پر منظور	منظور	نامنظور	مکمل طور پر نامنظور
کوئی کسی کی توہین نہیں کرتا۔				
بڑے فیصلے کرتے وقت سب سے مشورہ کیا جاتا ہے یا کم از کم سب کی رائے سن لی جاتی ہے۔				
معاشی منصوبہ بندی میں آپ کی شمولیت ہوتی ہے، چاہے کتنے ہی چھوٹے پیمانے پر ہے۔				
گھر کے مرد بھی کھانا پکانے اور گھریلو کاموں میں مدد کرتے ہیں۔				
گھر کی خواتین بھی جہاں تک ممکن ہو باہر کے کام کر لیتی ہیں۔				
گھر میں رہنے کے کچھ ضوابط/قوانین ہیں جو آپ کے والدین کے بشمول سب کے لیے یکساں ہیں۔				
اختلافِ رائے کی صورت میں آپسی تفہیم سے اسے سلجھا لیا جاتا ہے۔				
آپ کے بھائی/بہن کے ساتھ آپ ہی کے جیسا سلوک کیا جاتا ہے۔ تمام لڑکوں/لڑکیوں کو یکساں سمجھا جاتا ہے۔				
گھر کے وسائل اور سہولیات استعمال کرنے کا سب کو یکساں حق حاصل ہے۔				

تھوڑی سی تفریح

کیا ایسا ہی سوالنامہ اپنے اسکول کے بارے میں تیار کیا جا سکتا ہے؟ جماعت کو گروہوں میں تقسیم کر کے سوال نامہ تیار کیجیے۔ کیا آپ کو خود میں یا اپنے گھر یا اسکول کے ماحول میں کسی تبدیلی کی ضرورت محسوس ہوتی ہے؟

۱۔ سمجھ لیجیے

جمہوری طرزِ حیات کی چار اقدار کو اچھی طرح سمجھ لیجیے۔
(اگر کوئی سوال ہو تو اپنے استاد سے پوچھ لیجیے)

۲۔ پہچانیے

آپ کے ذریعے پُر کیے گئے سوالنامے کے مطالعے کے بعد آپ کو خود میں کوئی تبدیلی لانے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے؟ کیا گھر یا اسکول کے ماحول کو جمہوری طرز کے مطابق تبدیل کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے؟

۳۔ سامنا کیجیے

خاندان میں اگر کوئی تبدیلی لانی ہو تو اپنے والدین کے ساتھ جمہوری اُصولوں کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ اسکول سے متعلق تبدیلیوں کے لیے اپنے اساتذہ اور صدر مدرّس سے گفتگو کیجیے۔ ذرا غور کیجیے کہ آزادی اور ذمے داری کے مابین تال میل کیسے بنایا جاسکتا ہے۔

۴۔ عمل کیجیے

اپنی طے کردہ تبدیلیوں کو عمل میں لائیے۔ اگر کوئی تجربہ ناکام ہوجائے تو اس پر بحث و تمحیص کر کے متفقہ طور پر اس میں تبدیلی لائیے۔

F5HSFG

قدر پیمائی (اوزان ۱۵٪)

کسوٹی	بہت اچھا (بہترین)	مناسب (اطمینان بخش)	نامناسب (غیراطمینان بخش)	نمبرات
اپنے گھر کے حالات سے متعلق سوالنامہ	اپنے گھر کے حالات سے متعلق ایمانداری کے ساتھ سوالنامہ پُر کیا۔ جہاں جمہوری طرزِ حیات پر عمل نہیں کیا گیا اس کے بارے میں تدارک کی منصوبہ بندی کی۔	سوالنامہ پُر کیا لیکن جہاں جمہوری طرزِ حیات پر عمل نہیں کیا گیا اس سے متعلق کچھ نہیں لکھا۔	سوالنامہ پُر نہیں کیا۔	
دیگر ممالک کے طرزِ حکومت	دیگر ممالک کے طرزِ حکومت کے بارے میں واضح الفاظ میں لکھا اور ان کے درمیان فرق کر سکا۔	دیگر ممالک کے طرزِ حکومت کے بارے میں لکھ پایا لیکن ان کے درمیان فرق کو پہچان نہیں پایا۔	جواب ادھورے لکھے۔	
جمہوریت کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے والے عوامل	جمہوریت کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے والے عوامل پر مباحثے میں سرگرم حصہ لے کر واضح الفاظ میں اپنے خیالات پیش کیے۔	مباحثے میں حصہ لیا۔	پوچھے جانے پر مبہم اور غیرواضح جواب دیے۔	
جماعت کی سرگرمی میں شمولیت	سبق کی تمام سرگرمیاں پرجوش طریقے سے مکمل کیں۔ (عملی حصہ) تمام جماعت کی سرگرمیاں بیاض میں مکمل کیں۔	سبق کی تمام سرگرمیاں مکمل کیں۔	دوسرے طلبہ کی بیاض سے نقل کر کے سرگرمی پوری کی۔	

ایک روز نیشا کو دواخانے میں داخل کرنا پڑتا ہے۔
کسی نے اس سے وزن کے متعلق مذاق کیا اور وہ لگ گئی ڈائٹنگ کرنے۔ چکرا کر گر پڑی۔
لیکن اتنا سخت فاقہ کرنے کی کیا ضرورت تھی؟
کہنے لگی مجھے بالکل مثالی لڑکی کی طرح نظر آنا ہے ... دُبلی پتلی۔
باپ رے ! اور مثالی لڑکا کیسا دِکھائی دیتا ہے؟
جرأت مند اور توانا... یہی رواج پا چکا ہے۔
رواج پا چکا ہے؟.. لیکن کس نے رائج کیا اسے؟
آں... سچ میں... کس نے رائج کیا؟